21 DEC 2018

اعتماد

مانو ماڈل اسکول حیدرآباد سی بی ایس ای۔ اردو میڈیم

صدر مجلس بیرسٹر اویسی کی نمائندگی پر جنوبی ہند میں واحد اسکول کا قیام

عالیشان عمارت، معیاری تعلیم، زائد نصابی سرگرمیوں پر بھی توجہ، سی سی ٹی وی سے نگرانی

تعلیم ہی کے دم سے ہے یہ رونق حیات
تعلیم کے بغیر ہے پھیکی یہ کائنات
(شبنم)

تعلیم زندگی سے عبارت ہے۔ جس طرح بے ثمر بے سایہ دار درخت کی اہمیت نہیں ہوتی اسی طرح تعلیم کے بغیر زندگی بے معنی و بے مقصد ہو کر رہ جاتی ہے۔ نامور فلسفی سقراط نے زہر کا پیالہ پینے سے پہلے اپنی قوم سے کہا تھا۔ بے خوف و خطر، نڈر اور حق پسند رہ کر جینے کا حوصلہ چاہتے ہو تو علم کو اپنے سینے سے لگاو۔ مشہور مصنف رشید احمد صدیقی نے تعلیم کو انسانیت کی معراج کہا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی نظر میں تعلیم جہالت کی قباء کو چاک کر کے نور انسانی کا پیراہن زیب تن کرتی ہے۔ گاندھی جی نے تعلیم کو قوم کی ترقی کا راز کہا ہے۔ علامہ اقبال کے نزدیک تعلیم خودی اور خود شناسی کا ایک اہم عنصر ہے۔ تعلیم کی اہمیت افادیت کے پیش نظر اسکولس، کالجس اور یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جہاں نہ صرف طالب علم کو تعلیم سے بہرور کیا جاتا ہے بلکہ ملک و قوم کی سلامتی، تحفظ انسانی اور اقدار حسن سلوک سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ مستقبل کا لائحہ عمل تعلیم کی بنیاد پر ہی ترتیب دیا جاتا ہے۔

محمد اشفاق راشد

پرانے شہر حیدرآباد کے معاشی اور تعلیمی پسماندہ علاقہ (وٹے پلی) فلک نما میں ستمبر 2007ء میں جنوبی ہند کا واحد مانو ماڈل اسکول سی بی ایس ای اردو میڈیم کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس وقت یہ اسکول کرایہ کی عمارت میں کام کرتا تھا جس میں طلبہ کی تعداد 117 تھی اور جماعتیں اول تا پنجم تھیں۔ بعد میں ہر

مانو ماڈل اسکول وٹے پلی (فلک نما) کی شاندار عمارت

سال ایک ایک جماعت کا اضافہ ہوتا گیا۔ 2009ء میں اس اسکول کو ذاتی عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ 14 جولائی 2009ء کو اس اسکول کی عمارت کا افتتاح غیر منقسم آندھرا پردیش کے چیف منسٹر ڈاکٹر وائی ایس راج شیکھر ریڈی کے ہاتھوں عمل میں لایا گیا جس میں سبیتا اندرا ریڈی سابق وزیر داخلہ، صدر مجلس و رکن پارلیمان حیدرآباد جناب بیرسٹر اسدالدین اویسی، جناب معظم خاں رکن اسمبلی بہادر پورہ، پروفیسر اے ایم پٹھان وائس چانسلر سنٹرل یونیورسٹی آف کرناٹک، گلبرگہ، پروفیسر ایس اے وہاب رجسٹرار مانو، ڈاکٹر کے کیشو راو رکن پارلیمان، جناب راشد علوی رکن پارلیمان، پروفیسر کے آر اقبال وائس چانسلر مانو، مسٹر نوین متل کلکٹر حیدرآباد وغیرہ نے مہمانان اعزازی کی حیثیت سے شرکت کی۔

یہ خوبصورت سہ منزلہ عالیشان عمارت 2 ایکر اراضی پر محیط ہے جس کی تعمیری لاگت تقریباً 6 کروڑ ہے۔ اس میں 48 جماعتیں موجود ہیں۔

سارے ہندوستان میں تین مانو ماڈل اسکولس کا قیام عمل میں لیا گیا۔ دربھنگہ (بہار)، نوح (ہریانہ) اور وٹے پلی فلک نما حیدرآباد۔ جب دربھنگہ میں مانو ماڈل اسکول کا قیام عمل میں لایا گیا تو صدر مجلس بیرسٹر اسدالدین اویسی نے ایم ایچ آر ڈی (منسٹری آف ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ) کے وزراء جناب محمد علی اشرف فاطمی اور مسٹر ارجن سنگھ سے نمائندگی کی کہ حیدرآباد کے پرانے شہر میں بھی مانو ماڈل اسکول کا قیام لایا جائے۔ صدر مجلس کی کامیاب نمائندگی کی بناء پر ہی جنوبی ہند کے اس پہلے اور واحد مانو ماڈل اسکول کا قیام عمل میں لایا گیا۔

جناب ڈاکٹر کفیل احمد پرنسپال اسکول نے بتایا کہ صدر مجلس کی کوشش و کاوشیں رنگ لائیں اور آج یہ اسکول ترقی کرتا ہوا اول تا بارہویں جماعت تک پہنچ گیا۔ جس میں 850 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں جن میں نصف سے زائد لڑکیاں زیر تعلیم ہیں۔ اس اسکول میں سی بی ایس سی نصاب کے تحت اردو ذریعہ تعلیم کے ساتھ تعلیم دی جاتی ہے۔ نصاب کو این سی ای آر ٹی تدوین کرتا ہے۔ دسویں جماعت کے نتائج صد فیصد ہوتے ہیں جبکہ بارہویں جماعت کے نتائج 80 تا 90 فیصد ہوتے ہیں۔

جاریہ سال اسکول کی طالبہ اسماء بیگم کو بہتر مظاہرہ پر بی فارمیسی میں گورنمنٹ سیٹ حاصل ہوئی۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش پر ہر سال اعلیٰ و معیاری پیمانے پر یوم آزاد منایا جاتا ہے۔ جس میں مولانا آزاد یونیورسٹی کے وائس چانسلر و دیگر شخصیتیں شرکت کرتی ہیں۔

اول تا دہم دو سیکشنس قائم ہیں۔ ہر سیکشن میں طلبہ کی تعداد 40 ہے۔ گیارہویں اور بارہویں کے طلبہ کے لئے سائنس اور آرٹس گروپ کی سہولت موجود ہے۔ سائنس گروپ بیالوجی، کیمسٹری، فزکس اور بائیوٹکنالوجی پر مشتمل ہے۔ معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ یہاں پر زائد از نصابی سرگرمیوں، کھیل کود، اقدار کی تعلیم، ڈیجٹل کلاس روم وغیرہ کا بھی نظم کیا گیا ہے۔ یہاں کا تدریسی اسٹاف 42 اساتذہ پر مشتمل ہے جس میں چالیس ریگولر اور دو کنٹراکٹ کی بنیاد پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

لائبریری میں سینکڑوں معلوماتی اور معیاری کتابیں موجود ہیں۔ سائنس، ریاضی اور سماجی علم کی بہترین تجربہ گاہوں سے طلبہ مستفید ہو رہے ہیں۔ اسکول کے طلبہ نے انٹر اسکول گیمس والی بال، کھو کھو اور کبڈی میں نمایاں مظاہرہ کیا اور انعامات حاصل کئے۔

عصری کمپیوٹر لیاب سے طلبہ کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جارہی ہے تاکہ وہ عصر حاضر کے چیلنجس سے اچھی طرح سے نمٹ سکیں۔ علاوہ اس کے طالبات کے لئے کرافٹ لیاب کا بھی نظم کیا گیا ہے۔ اس لیاب میں 24 سیونگ مشینیں موجود ہیں۔ اسکول کے اوقات صبح 8:30 بجے تا 2:40 بجے دوپہر مقرر ہیں۔

داخلہ کار: اول جماعت میں داخلہ اگر نشستوں کی تعداد سے زائد فارمس موصول ہوئے ہوں تو داخلہ قرعہ اندازی کے ذریعہ دیا جاتا ہے۔ جبکہ دوم تا آٹھویں جماعت میں دستیاب مخلوعہ نشستوں کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ نویں میں داخلہ تحریری امتحان کے ذریعہ دیا جاتا ہے۔ اسکول میں سی سی ٹی وی کے ذریعہ نگرانی کی جارہی ہے۔ علاقہ کی عوام نے اس اسکول کو مجلس کا ایک عظیم کارنامہ اور علاقہ کے لئے تحفہ قرار دیا ہے۔

تقرر کی اہلیت: پرائمری سطح کے لئے۔ انٹر + ڈی ایڈ + سی ٹیٹ (سنٹرل اہلیتی جمیلیٹی ٹسٹ)
ہائی اسکول: گریجویٹ + بی ایڈ + سی ٹیٹ۔
گیارہویں اور بارہویں: پی جی + بی ایڈ
انٹرویو: انٹرویو میں مروجہ طریقہ کار کو اپنایا جاتا ہے۔

اردو کی بقاء اور تحفظ کے واسطے
جو بھی قدم اٹھائے گئے یادگار ہیں (شبنم)